



## سوال

(10) سب سے پہلے خدا نے میرا نور پیدا کیا) کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(اول ما خلق اللہ نوری) (سب سے پہلے خدا نے میرا نور پیدا کیا) کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث زبان زد صوفیائے کرام ضرور ہے چنانچہ مکتوبات امام زبانی مجدد الف ثانی میں و نیز دیگر صوفیائے کرام نے بھی ذکر کی ہے مولود کی کتابوں میں علی الخصوص ذکر کی جاتی ہے ابن الجوزی کے رسالہ میلاد النبی میں ان لفظوں سے بھی بیان کیا ہے۔ (اول ما خلق اللہ نوری ومن نوری خلق جمیع الکائنات) بعض کتب میں مرقوم ہے۔ (انا من نور اللہ والمومنون نوری) یہ سب کی سب لوگوں کی تراشی ہوئی حدیثیں ہیں جن کی صحت قطعاً ثابت نہیں بلکہ محمد (اول ما خلق اللہ القلم) کے صریح خلاف ہے اور اس حدیث سے یہ بات واضح ہو رہی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ خدا کے نور سے جب پیدا ہوئے اور ایمان لایا تو اللہ نے خدا کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے تو میں تجزی لازم آئی جو بالاتفاق درست نہیں۔ نفس نبوت کی قدامت حدیث

متی کنت نبیا فقال کنت نبیا و آدم لم یجدل بین الماء والطين

سے ثابت ہے۔ قلم کا وجود بالاتفاق اول ہے۔ اس سے کہا گیا تھا لکھ: جواباً عرض کیا (ماکتب اللہ میاں نے اس سے کہا کتب تقادیر الخلاق فکتب ماکان وماہون) اس میں آپ کی نبوت سب کچھ آجاتی ہے۔

اس میں شک نہیں کہ نور کے متعلق جس قدر روایات وارد ہیں ثابت نہیں، ابن الجوزی کی طرف رسالہ میلاد النبی کی نسبت لوگوں نے کی ہے مگر یہ کسی متابع کا مختصر ہے یہ اس رسالہ سے بری ہیں ان کی شان اس متمم کی اختراعاتی روایتوں کے بیان سے مبرا ہے۔ مولانا عبد الجلیل سامرودی اخبار اہل ہدیث دہلی جنوری ۱۹۵۵ء

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث



جلد 09 ص 58

محدث فتویٰ